کہ ماضی میں تمام فقہی وکلامی مذاہب جس کا شکار ہوئے ہیں۔

گویا ہماری نفسیاتِ دینی اور ہمارے جذبۂ حُبِّ رسولؐ کا تقاضہ یہ ہے کہ فکر وعمل کی کسی صورت میں بھی ہم بجز کتاب اللہ کی اطاعت اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی فرمانبرداری کے دیگر کسی تقلید، کسی تقلید اور انتساب کو اپنے لیے گوارا نہ کریں۔ اور زمان ومکان اور اشخاص وائمہ سے قطع نظر، ہر اس سچائی کو اپنائیں، ہر اس استدلال کو تسلیم کریں اور تجدید واصلاح کی ہر اس کوشش کو سراہیں، جو قرآن وحدیث پر مبنی ہو۔

اللہ تعالیٰ سے دعاء ہے کہ وہ اسی حال میں ہمیں زندہ رکھے اور جذب وکیف کے اسی جانفزا عالم میں موت سے دوچار کرے۔ آمین!

(بشکریہ "محدث" بنارس)

شعروادب

جناب فضل الرحمان فضلؔ

حمدِ باری تعالیٰ

یارب تیری شان نرالی ۔۔۔ تو ہے سب دنیا کا والی
تیری حمد وثنا کرتا ہے ۔۔۔ پتہ پتہ ڈالی ڈالی
تیرے لطف وکرم سے باقی ۔۔۔ گلشنِ دنیا کی ہریالی
تیری عنایت سے قائم ہے ۔۔۔ تازگی اور پھولوں کی لالی
تو ہی سب کا روزی رساں ہے ۔۔۔ سب کی کرتا ہے رکھوالی
تو ہے داور، مصطفیٰؐ رہبر ۔۔۔ باقی ساری خام خیالی
یارب میری جھولی بھر دے ۔۔۔ بھر دے بھر دے جھولی خالی
خالی ہاتھ نہیں جاتا ہے ۔۔۔ تیرے در سے کوئی سوالی
یارب اونچا رہے ہمیشہ ۔۔۔ پرچم اپنا سبز ہلالی

لاج میری محشر میں رکھنا
فضلؔ ہے تیرے در کا سوالی